مورخہ: 29 جون، 2018

پریس نوٹ برائے اشاعت

ہندوستان کو امریکی دبائو کے سامنے جھکنا نہیں چاہیے: پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی: پاپولر فرنٹ آف انڈیا نے حکومت ہند سے کہا کہ وہ امریکی دھمکیوں اور دباؤ کے آگے نہیں جھکے جو وہ ایران سے تیل درآمد کرنے کے سلسلہ میں ہندوستان کو دے رہا ہے۔ پاپولر فرنٹ آف انڈیا نے اپنی سنٹرل سکریٹریٹ کی میٹنگ کے بعد میڈیا کے لئے آج جاری کردہ بیان میں کہا کہ ایک تیسرے ملک کی طرف سے ہمارے بین الاقوامی تعلقات کے بارے میں اس طرح کی دھمکیاں اور فرمان جاری کرنا وغیرہ ہمارے ملک کی آزادی اور خودمختاری میں مداخلت تصور کیا جائے گا۔ مزید برآں یہ کہ ایران کے خلاف امریکہ نے جو قدم اٹھایا ہے، اسے بھی اسی نظر سے دیکھا جائے گا کہ ایک استبدادی قوت خطہ میں اپنے توسیع پسندانہ عزائم کی تکمیل کے لئے ان ملکوں کو تباہ و برباد کرنا چاہتی ہے جو اس کے دھمکیوں اور خواہشات پر عمل کرنے سے انکار کرتے ہیں۔

امریکہ کا یہ تازہ فرمان اور دھمکی ہندوستان کے 1.35 ارب شہریوں کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچانے کے مترادف ہے۔ فرنٹ نے مرکزی حکومت کو متنبہ کیا کہ اگر ہم امریکہ کے اس دباؤ کا مقابلہ نہیں کر پاتے ہیں تو مستقبل میں ہمارے امور میں امریکہ کی راست مداخلت کے دروازے کھل جائیں گے۔

پاپولر فرنٹ کو سلامتی کے لئے خطرہ قرار دینے کا پروپیگنڈا بکواس اور شرانگیزی ہے

سنٹرل سکریٹریٹ کی میٹنگ میں پاپولر فرنٹ کو سلامتی کے لئے خطرہ قرار دئے جانے کے جھوٹے پروپیگنڈا کا بھی نوٹس لیا گیا۔ جس کے تحت بعض میڈیا اداروں نے شرانگیزی کرتے ہوئے پاپولر فرنٹ کو وزیر اعظم کی سلامتی کو لاحق خطرہ سے مبینہ طور پر جوڑ دیا ہے۔ وزیر اعظم کے جان کو خطرہ کے بارے میں جو رپورٹ سامنے آئی ہے اگر اس کے بارے میں ٹھوس ثبوت ہیں تو یہ معاملہ قومی سلامتی کے حوالے سے واقعی ایک سنجیدہ اور سنگین نوعیت کا معاملہ ہے۔ لہذا پولیس اور خفیہ اداروں کو اس معاملہ کو اسی انداز سے نمٹنا چاہیے۔ بہرحال اس رپورٹ کے بارے میں میڈیا کے ایک حلقہ میں اس حوالے سے بھی بات ہو رہی ہے کہ 2019 کے عام انتخابات کے پیش نظر یہ ایک پروپیگنڈا ہے۔

بہرکیف حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ وزیر اعظم کی حفاظت کے لئے تمام تر اقدامات کرے وہیں اس کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کوئی اس معاملہ کو معاشرے کے بعض طبقات کو بدنام کرنے اور فرقہ وارانہ صف بندی کو تیز کرنے کے لئے

استعمال نہ کرے۔ میٹنگ میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ پاپولر فرنٹ کو اس سیاسی کھیل میں قربانی کا بکرا بنایا جا رہا جبکہ فرنٹ ایک عوامی تحریک ہے اور وہ جمہوری طریقہ سے کام اور قانون کا احترام کرتا ہے۔ میڈیا کی ان رپورٹوں کا کہ حکومت پاپولر فرنٹ کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے، نوٹس لیتے ہوئے فرنٹ قیادت نے مرکزی وزارت داخلہ سے رابطہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میٹنگ میں اس عہد کا اعادہ کیا گیا کہ پاپولر فرنٹ ملک کے دستور اور اس کے جمہوری نظام کا پاس ولحاظ اور احترام کرتا ہے۔ پاپولر فرنٹ کی سرگرمیاں کوئی ڈھکی چھپی نہیں ہیں وہ سب کے سامنے ہیں کوئی بھی اس کا جائزہ لے سکتا ہے۔ سنٹرل سکریٹریٹ کو امید ہے کہ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے فرنٹ کو بدنام کرنے کی یہ نئی اور تازہ مذموم مہم بھی اوندھے منہ گر پڑے گی۔

یہ میٹنگ فرنٹ کے صدر ای ابوبکر کی صدرات میں منعقد ہوئی اور اس میں او ایم اے سلام، عبدالوحید سیٹھ، ای ایم عبدالرحمٰن اور کے ایم شریف نے شرکت کی۔

جاری کردہ
ایم، محمد علی جناح
جنرل سکریٹری
پاپولر فرنٹ آف انڈیا